افسوس از کائنات امجد

WWW.NOVELSCLUBB.COM

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

افسوس

از

کائنات امجد

www.novelsclubb.com

.

یہ بات ہے آج سے چند سال پہلے کی....

وہ میٹرک میں اچھے نمبروں سے پاس ہوئی تھی..

اس کے ٹیچرز اس سے بہت خوش تھے...

وہ ایک کالونی میں اپنی فیملی کے ساتھ بہت خوش زندگی گزار رہی تھی...

وہ اپنے ماں باپ کی منتوں مرادوں والی اولاد تھی...اس سے پہلے پیدا ہونے والے اس کے بہن بھائی کسی وجہ سے مر جاتے تھے...اسکی بار نا جانے کون کون سے مزار پر حاضری دی گئی کتنے غریبوں کو کھانا کھلایا گیا..کے اللہ بس اس کو زندگی دے اور وہ صحت مند رہے....وہ اپنے ماں باپ کی 10 سال تک اکلوتی اولاد رہی اس بیچ اس کے دو بھائی پیدائش سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہو گے تھے...

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اکیلی ہی اپنے ماں باپ کی آنکھوں کا تارا اور خوشی کا باعث تھی... پھر 10 سال بعد اسکے گھر میں اس کے دو ننھے محافظ پیدا ہوئے.. دو جڑوا بھائی..

جنکی وہ اکلوتی آپی تھی... اکلوتی بہن ناز اور نخرے سے بھرپور اس کے بھائیوں کی پیدائش کے بعد بھی وہ اپنے ماں باپ کی لاڈلی ہی تھی...

جان چھڑکنے والے باپ اور کسی کام کو ہاتھ تک نا لگانے دینے والی ماں...

ریدے جتنی خوبصورت تھی. اتنی ہی زہین بھی.. وہ میٹرک میں تھی تو اسکے چھوٹے بھائی 1 کلاس میں تھے. بلا کے حسین جڑوا اور زہین تینوں بہن بھائی جنت سے آئے ہوئے پھول لگتے تھے.

www.novelsclubb.com

وہ کالونی کے مقامی سکول میں پڑھتی تھی. جو صرف گرلز کے لیے مختص تھا...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ریدے ارتضیٰ مرتضی تینوں بہن بھائی ایک دوسرے کی جان تھے... ریدے جب کے بڑی تھی. پھر بھی اس کے شہزادے بھائی اس کے لیے کچھ بھی کر جاتے تھے.

ریدے کے والد کا کالونی سے باہر ایک بہت وسیع کاروبار تھا. لیکن کیونکہ وہ شروع سے کالونی کے لوگوں کو جانتے تھے اور اچھی سلام دعا ہونے کی وجہ سے انہوں نے کالونی نہیں چھوڑی...

ریدے ایک دن اپنے کمرے میں بیٹھی تھی... اور پڑھ رہی تھی... اس کی بھوری آنکھیں تھی بلکل اپنی امی کی جیسی رنگ بھی ماں پر تھا. چٹا سفید بال گولڈن تھے. بلاشبہ وہ خاصی انگریز بھی لگتی جیسے اس کی اکثر دوستیں اسے کہتی تھی.. اس میں کوئی شک بھی نا تھا...

تو بات ہو رہی تھی کے وہ کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی. اچانک اسے کوفت ہوئی اپنے کمرے کو دیکھ کر. وہ اٹھ کر باہر آ گئ. اس کے ابو نے پیار سے بیٹی کو دیکھا.

میرے پھول کو کیا ہوا ہے؟ اعجاز صاحب نے پوچھا.

ابو میں اس کمرے میں نہیں جاونگی اب... اور کہتے ہی ان کے سینے سے لپٹ کر رونے لگی.

کیوں کیا ہوا؟ میری جان ایسے روتے نہیں... مجھے بتاؤ کیا کوئ چھپکلی ہے اندر؟ وہ بہت پریشان ہوئے اچانک.

نہیں ابو... ریدے نے نفی میں سر ہلایا...

www.novelsclubb.com

پھر پھول اندر کیوں نہیں جا رہی آپ؟

بابا یہ فرنیچر مجھے پسند نہیں ہے بہت بے کار لگتا ہے کمرا. مجھ سے پڑھائی بھی نہیں ہوتی.. اس نے روتے ہوئے کہا.

اوہو. کوئی بات نہیں.. آپ ایک کام کرواپنا ابر کالاؤ ہم ابھی نیا فرنیچر پسند کر کے آتے ہیں. جو آپ کو پسند آے گا وہی لیں گے. ٹھیک؟

ریدے خوش ہوئی.. مگر اس کا ابر کا اسی کمرے میں تھا...

اعجاز خود لے آئے اور رد

ریدے کو ابا یاد یا.. اور رات تک اس کے کمرے کا فرنیچر بدلا جا چکا تھا.. وہ بہت خوش تھی..

چند دن بعد اس نے اپنے والد صاحب سے ایک اور فرمائش کر ڈالی تھی...

ابو ہمارا گھر بہت اولڈ فیشن ہے اسے بنانا چاہئے دوبارہ مجھے اچھا نہیں لگتا...اس کے بعد گھر کو نئے سرے سے بنانے کی تیاری شروع ہو گی...ایک پورشن چند ماہ بعد مکمل ہوا تو انہوں نے واپس گھر شفٹ کر لیا...اوپر منزل پہ کام جاری تھا.ریدے اپنے ابو کے ساتھ جاتی اور گھر کے لیے مختلف چیزے پسند کر کے لاتی گھر کی

سجاوٹ کے لیے بھی اس نے ایک دن ٹی وی پر ایک شو میں گھر کا دروازہ پسند کیا اور پھر ضد کی کے ایسے ہی گیٹس ہم بھی گھر میں لگائے گے... ہر کمرے کے... ایسے ہی... گو کے اعجاز صاحب کے گھر بنانے میں کافی پیسے لگ رہے تھے جسکی وجہ سے انکا پیسے سے ہاتھ تھوڑا تنگ تھا لیکن آنکے پھول کی فرمائش تھی... انہیں ویسے دروازے نا ملے تھے.. سو آڈر پر بنوائے گے...

ریدے کے منہ سے جو بات نکلتی فوراً پوری ہوتی تھی... اس کے میٹرک تک اسکی ایک ہی واحد دوست تھی. بچپن سے اب تک روہا اس کے ساتھ تھی... روہا سیدھی سادی لڑکی تھی... پڑھاکو ٹائپ وہ اسے اکثر کتابی کیڑا کہتی تھی... روہا ریدے سے زیادہ زہین تھی. خوبصورت اور معصوم سی... لیکن اس کے مقابلہ میں ریدے زیادہ خوبصورت تھی.. لیکن تھوڑی شرارتی بھی تھی... جبکہ روہا بہت سنجیدہ اور خاموش طبیت تھی...

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میٹرک کے بعد وہ دونوں کالج کے اڈمیشن کے لیے مختلف کالجز دیکھ رہی تھی... انہوں نے پرایویٹ کالج میں پڑھنے کا فیصلہ کیا تھا.... روہا کو انجینیر نگ میں انٹرسٹ تھا کیونکہ اسکی میتھس بہت اچھی تھی... جبکہ ریدے بائلوجی کی طرف تھی.... انہوں نے فارمز جمع کروادیے تھے... وہ انٹرویو کا ویٹ کر رہی تھی...

ایک دن لیپ ٹاپ پر کچھ سرچ کرتے ریدے نے کالج کے بارے میں ریویز دیکھے... جس میں لوگ کافی ہائی کلاس لگ رہے تھے... کوئ سنگل کومنٹ بھی اردو میں نا تھا... وہ کالونی کے سکول سے پڑھی تھی... اسے ٹینسیس سب آتے تھے... مگر انگلش انگلش وہ بول نہیں سکتی تھی.... اسے اندازہ ہوا کے انگلش بولنا بہت ضروری ہے... وہ اپنی بے عزتی تو نہیں کروائے گی کسی سے.... اس نے اگلے لمحے روہا سے بات کی اور وہ تو پہلے ہی پڑھائی کی شوقین تھی... ایک زبان سیکھنا وہ بھی جس کی بہت اہمیت ہے اسے اچھا لگا اس نے حامی بھر لی.... اگلے روز وہ شہر کے سب سے مشہور اور بڑے لیگوج سینٹر پر موجود تھیں....

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ روز کلاس لینے جاتی تھی... وہاں بہت سے لوگ ہوتے تھے... امیر فیملیز کے بھی جو اپنی انگلش کو مزید اچھا کرنے کے لئے آتے تھے... وہ اور ریدے بر کے اور سکارف میں ہوتی تھیں..

یہ انگلش کلاس مکس ہوتی تھی.... لڑکے بھی کلاس میں موجود ہوتے تھے اور یہ پہلا موقع تھا جب وہ ایسے ماحول میں آئی تھیں... لیکن روہاان سب پر دھیان نا دیتی اور پوری دل جمی سے کلاس میں لیکچر لیتی....

لیکن ریدے کا دھیان اکثر بھٹک جاتا...

وہ کلاس کے ہینڈ سم لڑکوں میں سے پہلے نمبر پر آتا تھا.... اور انگلش بھی کمال بولتا تھا... بقول اس کے دوستوں کے وہ صرف ٹائم پاس کے لیے یہ کلاسز لے رہا ہے... کیوں کے ابھی یونی ورسٹی سٹارٹ ہونے میں کچھ وقت ہے... اور وہ بور ہو گیا ہے...

ریدے اکثر اسکی طرف دیکھتی تو اسکو شہروز کی آنکھیں خود کو ہی دیکھتا پاتی وہ گڑبڑا جاتی وہ نقاب نہیں کرتی تھی...

ریدے اب نوٹ کر رہی تھی... شہروز اس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھنے لگا تھا... وہ اپنی چیر ہمیشہ اس کے سائیڈ میں رکھتا اور بیٹھتا... کبھی وہ لیٹ ہوتا تو ایک مخصوس لڑکی اس سیٹ پر بیٹھی ہوتی اور شہروز لے ادھر آتے ہی اٹھ کر پیچھے چلی جاتی....

اس دن وہ کوئی لیکچر نوٹ کر رہی تھی... جب شہروز نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا... اس کے ہاتھ میں پین تھا. وہ کاپی پر لکھ رہی تھی... شہروز نے وہی ہاتھ پکڑ رکھا تھا.... وہ بہت گھبرا گئی تھی... اس کے ہاتھ کامپ گے لیکن وہ تھا کے سامنے بورڈ پر دیکھتے ہوئے لاپرواہی سے دیکھ رہا تھا... وہ اپنا ہاتھ چھڑانا چاہتی تھی... لیکن وہ اپنی گرفت مضبوط کر دیتا وہ اگر کچھ بولتی تو پوری کلاس متوجہ ہو جاتی.. وہ اپنا تماشہ نہیں چاہتی تھی...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اب بھی بورڈ پر دیکھ رہا تھا...اسے ریدے کی حالت اور گھبراہٹ کا علم تھا...وہ اس منظر سے خاصہ محضوظ ہو رہا تھا.اس کے چہرے پر دبی دبی سی مسکراہٹ تھی. اچانک اسے اپنے ہاتھ کی پشت پر چند کترے گرتے محسوس ہوئے.اس نے بے اختیار دیکھا ریدے رو رہی تھی اور ایک دم اس کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو گی.اس نے ریدے کا ہاتھ چھوڑ دیا.

اس کے نازک ہاتھ پر اسکی گرفت کے نقوش تھے.لیکن اس نے سر اٹھا کر شہروز کی طرف نا دیکھا....جب وہ سینٹر سے باہر ای تو شہروز اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا اسے باہر آتا دیکھ فورا اس کی طرف بڑھا تھا.....

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ریدے روہا سے کچھ بات کر رہی تھی. جب شہر وز اس کے سر پہنچ گیا.. ریدے یک دم خوف زدا ہوئی تھی.... روہا بھی کچھ چونکی اسے اس صور تحال کا کوئی علم نہیں تھا. شہر وز نے ریدے کا ہاتھ پکڑ کر اسے سائڈ میں کیا اور روہا سے چند منٹ کی اجازت کا کہا کے اسے ایک ضروری بات کرنی ہے.. ریدے سے... روہا کچھ سمجھ نا سکی وہی کھڑی رہی اور دیکھتی رہی... زرا فاصلہ پر اب وہ ریدے کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کچھ کہہ رہا تھا... اور ریدے خوف سے لرز رہی تھی.. انکار کشا بھی آنے کو تھا... رکشا ڈرایور ان دونوں کو اچھے سے جانتا تھا کیونکہ وہ ریدے کے والد کے جاننے والوں میں سے تھا... ریدے کی جان پر بنی تھی. یہی حالت اب روہا کی بھی تھی.....

www.novelsclubb.com

ریدے آئیم سوری ڈیئر میں تمہیں ہرٹ کرنا نہیں چاہتا تھا. جو کچھ بھی کلاس میں ہوا وہ مجھ سے بے اختیار ہوا تھا. ورنہ میں ایسا نہیں ہوں. تم دیکھ سکتی ہو. کتنی گرلز میرے آگے پیچھے رہتی ہیں. لیکن مجھے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے. میں نے جب سے

تمہیں دیکھا ہے. میں ہر وقت تمہارے بارے میں سوچتا ہوں. تم بتاؤ ریدے ایسا کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ. وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامے بول رہا تھا.

ریدے اسکی آنکھوں جی تپش برداش نہیں کر پا رہی تھی... اس سے آنکھیں نہیں ملا پا رہی تھی... اس کی آنکھیں اسے ویسے بھی پہلی بار دیکھنے میں ہی عجیب لگی تھی. جب پہلی بار وہ کلاس میں آیا تھا. وہ بہت خوبصورت تھا اس کی آنکھیں غضب تھی... کوئی لڑکی اس پر فدا ہو سکتی تھی آرام سے وہ دیکھتی بھی تھی اکثر لڑکیاں اس سے بات کرنے کے بہانے نکالتی تھی. وہ تھا کے مغرور نظر اٹھائے بغیر انہیں واپس کر دیتا اور انکی ہتھیلی پر انکے ٹوٹے دل بھی ساتھ ہی دے دیتا. لڑکیاں حسرت سے اسے دیکھا کرتی تھی... ناجانے کب وہ ریدے کو دیکھنے لگا. جب اس کی آنکھیں ریدے کا طواف نا کرتی تھی!؟ ایسا ایک موقع نہیں گزرا تھا. وہ خوبصورت تھا. لیکن ریدے کے لیے اس کی اور اس کی فیملی کی عزت زیادہ اہم تھی. پھر ابھی تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آغاز زندگی تھا.ابھی اسے ایک دنیا دیکھنی تھی...کتنے خواب تھے جو پورے کرنے تھے.....

وہ کیسے کسی کے ساتھ انوالو ہو جاتی؟

ریدے پلیز بولو کچھ ؟شہروزا بھی بھی ایسے ہی کھڑا تھا.

آپ یہ کیا بدتمیزی کر رہے ہیں.اب دیکھ رہے ہیں. میرے ہاتھ چھوڑے پلیز.

میں ایسی لڑکی نہیں ہوں....اس نے بمشکل اپنی سانس بحال کرتے کہا تھا.

میں جانتا ہوں. تم ایسی نہیں ہو.اسی لیے تو میں بار بار تمہاری طرف کھنچتا ہوں.

www.novelsclubb.com

ورنہ میں ایک لینڈلاڈ فیملی سے تعلق رکھتا ہوں مجھے کیا ضرورت ہے کسی کو چنگ کے بار بار چکر لگاؤ. میں نے جب سے تمہیں دیکھا میں دیوانہ ہوا جاتا ہوں. مجھے سکون نہیں ملتا. جب تم کو دیکھتا ہوں پورے دن میں صرف یہ تین گھنٹے مجھے سب

سے حسین لگتے ہیں. تم میری زندگی کا مرکز بنتی جا رہی ہو. میں تم سے محبت کرنے لگا ہوں... بے پناہ محبت.......

ریدے کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے. وہ پھر چڑ گیا.

کیوں رو رہی ہو؟ میں اظہار محبت کر رہا ہوں تم رو رہی ہو؟ تمہیں ترس نہیں اتا مجھ پر؟ کلاس میں تمہیں روتا دیکھ کر کم اذیت نہیں سہی میں نے اب پھر تم رو رہی ہو؟

مجھے جانے دو پلیز سب دیکھ رہے ہے تماشہ نا بناؤ میرا.... شہر وز نے انکھ اٹھا کر دیکھا. وہاں واقع ہی کافی سارے لوگ انہیں کی طرف متوجہ تھے....

تماشہ ہو رہا ہے یہاں کوئی؟ کوئی کام نہیں ہے کیا کسی کو؟ دفاع ہو جاوں یہاں سے سب ورنہ میں ایک ایک کو ماروں گا اور یہ نہیں دیکھوں گا پٹنے والا کون سے جینڑر سے تعلق رکھتا ہے...... اس کے اتنے بے باک انداز گفتگو کے بعد سب وہاں سے چلے گے.

www.novelsclubb.com

وہ پھر ریدے کی طرف متوجہ ہوا. بولو کچھ.

میں کل بتاؤں گی آپ کو مجھے ابھی جانا ہے... میرا رکشا آگیا ہے. وہ جان چھڑانا چاہتی تھی.... کیسے بھی اسے اس سے خوف آرہا تھا....

ٹھیک ہے میں انتظار کرونگا.... اس نے ریدے کے ہاتھ چھوڑدیے... وہ وہاں سے بھاگتی ہوئی روہا کی طرف آئی اور رکشا میں بیٹھی اس نے مڑ کر شہروز کی طرف نا دیکھا....

روہا اس سے پوچھتی رہی تھی. لیکن اس نے ایک لفظ نہ کہا بس گھر جا کر بتاونگی کہا اور باقی کا سفر خاموشی سے طے ہوا...

گھر ابھی بھی زیر تعمیر تھا.. اس کی نظر رکشا سے اترتے ہی اپنے ابو پر گی جو ٹھیکا دار سے کچھ بات کر رہے تھے کچھ پریشان تھے... ریدے کو دیکھتے ہی مسکرائے ٹھیکادار کو چلتا کیا اور اس کی طرف آے....

میرا پھول میرے گھر کا گلاب پڑھ کر آگیا اسے گلے لگایا اور گھر میں داخل ہوئے...

بے لوث محبت کرنے والے باپ کی آنکھوں کی پریشانی وہ دیکھ نا پائی تھی.......

.

اگلے روز وہ سینٹر نہیں گئ... وہ انتظار کرتا رہا. روہا جب واپس جارہی تھی. تو وہ اس کی طرف آیا...

ریدے کیوں نہیں آی آج؟ اس نے روہا سے سوال کیا...

www.novelsclubb.com

روہا کو اس کا انداز پسند نہیں آیا تھا.

وہ بیمار ہے اس لیے.... اس نے بتاتے ہی رخ موڑ لیا...

کیا ہوا ہے ریدے کو؟ وہ یک دم پریشان ہوا.

بخار ہے اس کو! روہا نے کہا اور جانے لگی. کے اس نے پھر اس کا راستہ روک لیا.

کیوں؟ کیسے وہ کہاں رہتی ہے؟ مجھے بتائیں میں اس کی خیریت پوچھنا چاہتا ہوں.

آپ کے پاس تو دماغ ہے نہیں ورنہ آپ استعمال ضرور کرتے... روہا نے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا.

کیا مطلب؟ شہروز چونکا.

کیا چاہتے ہیں آپ؟

وہ یہاں آنا چھوڑ دے؟ ہم ایک مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتی ہیں. ہمارے ہاں لڑکوں سے دوستیاں نہیں بنائی جاتی نا ایسے طور طریقے ہیں ہمارے. آپ ہمارا پیچھا

www.novelsclubb.com

چھوڑ دے ورنہ ہم یہ سینٹر چھوڑ دیتے ہیں... وہ چونکا.

نہیں نہیں ایم سوری... میں آئندہ آپ لوگوں کو اس طرح سے نہیں روکونگا...

آپ ریدے سے کہیں وہ مجھے غلط نا سمجھے میں اس سے محبت کرتا ہوں. میں اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں. میں اس بات کا بھی خیال رکھونگا کے اس کی عزت پر کوئی آنچ نا آئے...

روہا سب سنتی رہی اور پھر بولی. صرف 15 دن میں آپ کو اس سے محبت ہو گئ ہے ?بہت عجیب بات ہے...

محبت کے لیے ایک لمحہ بھی کافی ہے...

مجھے آپ کی بات میں کوئی دلچسپی نہیں ہے. میرا راستہ چھوڑے مجھے جانا ہے.

www.novelsclubb.com

آپ اس سے کہیں گی نا؟

یہ اسکا اور آپ کا معاملہ ہے آپ دونوں جانے مجھے بیچ میں نا گھسیٹیں.... وہ کہہ کر چلی گی تو وہ اسے جاتے دیکھتا رہا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کا سر جھک گیا تب ہی کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا.

سلمان تم کب آئے ہو؟

جب تم اپنی محبوبہ کی دوست سے بات کر رہے تھے.

وہ اداس ہونے لگا.

اوے پاگل ہو تم؟ اتنے پاگل کیوں ہو رہے ہو ایک معمولی لڑکی کے لیے.

شہروز نے ایک کہر آلود نگاہ اس پر ڈالی. معمولی نہیں ہے وہ خیال سے بات کرنا اب اس کے لیے....

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا ناراض نہ ہو. سلمان نے کہا...

تب ہی اس کے دو دوست اور آ گے...

ہاں بھائی تو کیوں اتنا اداس ہے؟ شہروز کار سے ٹیک لگائے سگرٹ پی رہا تھا.. اس نے سر نا اٹھایا اور نا جواب دیا.

حیدر نے سلمان سے نظر ملا کر کہا تھا. سلمان نے کمینگی سے بہت نازیبا انداز میں ریدے کا ذکر کیا تھا اور حیدر اس کے ساتھ تالی مار کر ہنسا تھا.

جبکہ شہروز کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا. اس نے ان دونوں کو گالیوں سے نوازا اور خوب مار دھاڑ کی تھی.. شعیب اور حیدر نے مشکل سے اسے قابو کیا..

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے شہروز ایک لڑکی کے لیے تم اپنے دوستوں سے لڑ رہے ہو؟ ابھی تو وہ تمہاری زندگی میں بھی نہیں آئی. حیدر نے اسے سمجھایا تھا...

اس کو بولو ناز بان سمبھال کے بات کرے۔اسکے بارے میں۔ ورنہ اسکی زبان کھینچ لونگا۔ وہ کسی طور بھی قابو نہیں ہورہا تھا۔شعیب نے اسے گاڑی میں بیٹھایا اور وہاں سے زبردستی لے گیا۔اس کے وہاں سے جانے کے بعد حیدر نے سلمان کی کلاس لی...

توچپ نہیں رہ سکتا تھا۔ کیوں بکواس کررہا تھا۔اس کے سامنے؟

مجھے نہیں معلوم تھا۔ یہ اس لڑکی کے پیچھے اتنا پاگل ہے... سلمان نے کالر جھاڑا۔

پتا تو مجھے بھی نہیں تھا۔ یہ تو سیریس لگتا ہے اس کے لیے۔ حیدر نے افسوس سے کہا۔

لگتا نہیں.... ہے۔ یہ حد سے زیادہ سیریس ہے شاید۔ لیکن یار ہم اتنی اچھی لڑکی اسے آرام سے سیٹ کرنے دیں؟ سلمان اب بھی بعض نا آیا۔

www.novelsclubb.com

تو؟ کیا کریں؟ ویسے بھی وہ لڑکی سیدھی سادی ہے. مجھے لگتا ہے. اس کے عشق میں بہت جلد پاگل ہو جائے گی... پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں ہے. ساری لڑکیاں پہلے ہی پاگل ہیں اس کے لیے وہ بھی زیادہ مشکل کیس نہیں لگتی مجھے ورنہ اس دن کلاس میں کچھ تو کہتی... سلمان سنتا رہا..

اس کے ماموں سے ملنا پڑے گا.

سر شاہد سے؟

ہاں چل انکی طرف چلتے ہیں. وہ آج نہیں آئے. حیدر نے کہا تھا.

www.novelsclubb.com

اچھا. انکو پتا ہے؟ انکے بھانجے کے عشق کا کچھ؟ سلمان نے حیدر سے کہا تھا.

نہیں وہ نہیں جانتے. نا انہوں نے اس لڑکی کو دیکھا ہے کبھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا. سلمان نے معنی خیز انداز میں کہا تھا. پھر وہ دونو بھی وہاں سے چلے گئے تھے.....

وہ تین روز سے سینٹر نہیں جا رہی تھی. صرف اس ایک خوف سے.. اسے اس روز روہا نے سب بتایا تھا. وہ ڈر رہی تھی کہی پھر سے وہ کچھ کہہ نہ دے اسے.

اس کے ابو نے بھی کھانے کے وقت اس سے سوال کیا. کے وہ سینٹر کیوں نہیں جا رہی؟ اس نے طبیت خرابی کا بہانا کر دیا..

www.novelsclubb.com

اگلے روز اس کے لیے پیغام آیا.. اس کے ٹیچر کی طرف سے کے وہ بہت اہم کلاسز مس کر رہی ہے.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر اسے روہا نے تسلی دی تھی.. کے وہ اسے کچھ نہیں کہے گا اب... وہ سینٹر آ ئی تھی.

دانستہ اس کی آنکھیں ایک ہی چہرہ تلاش کر رہی تھی. پھر یک دم وہ نمودار ہوا. دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے ملی. ریدے کو جیسے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے شکوہ نظر آیا تھا. وہ چپ چاپ کلاس میں داخل ہوا اور اس سے کافی دور بیٹھ گیا.. نا کوئی سوال نا جواب بس جب بھی انکی نظر ایک دوسرے سے ٹکراتی تو اسے شہروز کی آنکھوں میں شکوہ نظر آتا.

www.novelsclubb.com

وہ اسے اگنور کر رہا تھا. اس نے اس سے کوئی بات نا کی تھی.

وہ شکر کر رہی تھی...اور پھر اگلے چند روز یہی سلسلہ رہا.. پھر نا جانے کیوں رید ے کو اسکا یوں اسے اگنور کرنا برا لگنے لگا تھا.. وہ اداس ہونے لگی تھی. لیکن وہ اس کی طرف اب دیکھتا بھی نہیں تھا.

اس رات وہ یہی سوچ رہی تھی. نا جانے کیوں اس کی آنکھیں بھیگنے لگی.. وہ چار دن سے اسے اگنور کر رہا تھا.

اگلے روز وہ کلاس میں بیٹھی تھی جب اس کے ساتھ وہی لڑکی آ بیٹھی تھی.. پھر کلاس میں استاد بھی آ گئے. تو اس نے اپنی نوٹ بک نکالی تب ہی وہ کمرے میں داخل ہوا.

www.novelsclubb.com

پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے سر جھکائے وہ چلتا ہوا وہی آیا تھا.

اور پھر وہ لڑکی اٹھ کر پیچھے چلی گی تو وہ کرسی پر بیٹھ گیا. ریدے اب لیکچر نوٹ کر رہی تھی.. وہ کچھ بھی نوٹ نہیں کر رہا تھا.. ٹانگ پر ٹانگ رکھے وہ اسے مسلسل دیکھ رہا تھا.

وہ اب اس کی نظروں سے نروس ہو رہی تھی. وہ اسے ممزید نروس کر رہا تھا.

پھر اچانک اس نے اس کی نوٹ بک اٹھائ اور اس کے ہاتھ سے پین لے کر کچھ لکھنے لگا تھا... وہ پریشان سی دیکھے گئ...

جب کلاس ختم ہوئی تو اس نے اسے نوٹ بک واپس کر دی.

www.novelsclubb.com

ریدے اسے گھر جا کر کھولنا یہاں نہیں. اور اٹھ کر چلا گیا.

وہ اسے جاتا دیکھتی رہی.

روہا اس کے پاس ای یہ پھر کیا کہہ رہا تھا تمہیں؟

کچھ نہیں! ریدے بے جلدی سے نوٹ بک اٹھائ اور بیگ میں ڈالی.

وہ باہر آئی تب بھی اس کی آنکھوں نے اسے ہی تلاش کیا تھا مگر وہ کہی نہیں تھا. وہ مایوس ہوئی اور اپنے رکشا کی طرف بڑھ گئ. روہا اس سے کلاس کی بات کر رہی تھی اور وہ تھی کے کسی اور ہی دنیا میں کھوئی تھی.

کیا ہوا تم سن رہی ہو؟ میں کچھ بول رہی ہوں یار کب سے... روہا نے اس کی غائب دماغی کا نوٹس لیا تھا.

ہاں... کچھ نہیں. روہا ایک بات بتاؤ؟

کیا بات؟

www.novelsclubb.com

تمھیں شہروز کیسا لگتا ہے؟

روہا ایک دم چونکی. کیا؟ شہروز؟ مجھے وہ کیسا ہی لگنا چاہیے؟ اس نے اس دن کیسا تماشہ کیا تھا. امیر باپ کی بگڑی اولاد ہے. ریدے کو اسکا تبصرہ پسند نہیں آیا تھا.

لیکن اب وہ ایسا نہیں کرتا..

ہاں اسے کرنا بھی نہیں چاہیے ہم شریف گھر کی لڑکیاں ہے. ہماری اور انکی کلاس میں بہت ڈفرنس ہے. ہم ان جیسی زندگی نہیں گزارتی نا ہی ہم اتنے لبرل ہیں اسے سمجھنا چاہیے یہ سب....

تمہیں وہ پیارا نہیں لگتا؟

صرف پیارا ہونے سے کیا ہوتا ہے؟

کچھ نہیں...ریدے نے منہ پھیر لیا.

www.novelsclubb.com

ریدے کہی تم؟

کیا میں؟

تم اسے پسند تو نہیں کرتی؟

نہیں روہا میں پاگل نہیں ہوں... ریدے نے نظریں چرائی تھی..

وہ رات سونے سے پہلے اپنا بیگ لے کر بیٹھ گئ..اس نے باہر جھانکا کوئی نا تھا.اس نے بیگ کھول کر نوٹ بک نکال لی.

اور پھر صفحے پلٹنے لگی.اسے کچھ نا ملا.وہ مایوس ہوئی.

اس نے کتاب بند کر دی.

پھر اس نے بیٹھے بیٹھے دبارہ پوری کتاب کے صفحے دیکھے اور ایک دم چونکی اس نے دبارہ پوری کتاب کو پکڑ کر اسے ترچھا کر کے صفحے پلٹے اور اچانک ایک جگہ صفحوں کو پلٹنا روک دیا.پھر کتاب کو پورا کھول کر اس نے چند صفحے پلٹے اور اس کے سامنے وہ دو سیاہ صفحے نمودار ہو گے.

www.novelsclubb.com

سوری ریدے. سوری ریدے. سوری ریدے. سوری ریدے. سوری ریدے.

سوری ریدے. سوری ریدے. سوری ریدے.

پورے دو صفحوں پر صرف یہ دو الفاظ تھے. درمیان میں کافی بڑا بڑا لکھا تھا. "سوری ریدے" پہلے حیرت پھر بے یقینی اور پھر نا جانے کیوں وہ مسکرا دی تھی.

احساس ہونے پر اسنے خود کو بعد میں ملامت بھی کیا تھا.

پھر اس نے وہ نوٹ بک احتیاط سے اپنی الماری میں چھپا دی. جب وہ دوبارہ سونے کے لے لیٹی تو اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار ایک ہی چہرہ آتا شہروز کا. پھر وہ سونا سکی ساری رات. بس ایک ہی خواہش تھی دل میں جلدی سے صبح ہو اور وہ اس کا دیدار کرے.

www.novelsclubb.com

اگلی صبح وہ بہت خوش تھی. 12 بجے وہ روہا کے ساتھ لیگونج سینٹر کے لیے نکلی.

جب وہ کلاس میں بیٹھی تھی تو اس کی آنکھیں کلاس کے گیٹ پر جمی تھیں. اس کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ والی سیٹ خالی تھی. لیکن وہ کہاں تھا؟آج وہ لڑکی بھی کہی اور بیٹھی تھی. وہ دروازے پر نظریں جمائے ہوئے تھی. اچانک وہ کلاس میں داخل ہوا. اس کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی. اس نے ریدے کی طرف دیکھا ریدے نے نظریں پھیر لی کچھ دیر وہ دیکھتا رہا کے تب ان کے ٹیچر بھی داخل ہوئے.

شہروز کیا بات ہے؟ جگہ نہیں ملی آپ کو بیٹھنے کی؟

شہروز کی نظر ریدے کے ساتھ پڑی خالی کرسی پر گئی تھی.

نو سر میں بس بیٹھ ہی رہا تھا.

جلدی بیٹھ جائے پھر کلاس کا آغاز کرتے ہیں.

www.novelsclubb.com

وہ آگے بڑھا ریدے کی خالی کرسی کو چھوڑ وہ مزید پیچھے چلا گیا. دو تین روز کے بعد وہ ایک کرسی پر بیٹھ گیا.

ریدے نے بے اختیار پیچھے دیکھا. یہ اچانک ہوا تھا. وہ بھی ریدے کو اس طرح پیچھے دیکھتا پاکر کچھ چونکا تھا. پھر اس نے ایک حسین مسکراہٹ ریدے کی طرف اچھالی اور ریدے نے سر واپس آگے گھما لیا. وہ اپنی اس بے وقوفی پر بہت شرمندہ ہوئی تھی.

کلاس کے بعد وہ دونوں کینٹین کی طرف جا رہی تھی. وہ لنچ لے کر ٹیبل پر بیٹھی کھا رہی تھی. جب شہروز انکی طرف آ رہا تھا.

روہا نے اسے آتے دیکھ لیا تھا. لیکن ریدے اس کو دیکھ نا سکی تھی.

وہ قریب آکر کرسی پر بیٹھ گیا تب ریدے کچھ چونکی اس نے روہا کو وہاں سے کچھ دیر کے لیے جانے کو کہا تھا. لیکن اس کے بجائے ریدے وہاں سے غصے میں کھڑی ہوئی اور بیگ لے کر روہا کو وہاں سے اٹھنے کا کہا. روہا فورا کھڑی ہوئی.

شہروز چونکا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایم سوری ریدے. میری ایک بار بات سن لو آرام سے پلیز. میں نہیں چاہتا تمہارا تماشا بنے یاں لوگ پھر سے جمع ہوں یہاں.

ریدے میرا خیال ہے تم اسکی ایک بار سن لو کم از کم روز روز کا ڈرامہ تو ختم ہو. وہ وہاں سے دوسری ٹیبل پر چلی گی تو ریدے بیٹھ گی.

ایم سوری ریدے. مجھے معاف کر دو اس دن کے لیے پلیز.

دیکھو تم اس طرح مجھے تکلیف نا دو تم ناراض نہ ہو مجھ سے پلیز.

ناراضگی ان سے ہوتی ہے جن سے کوئی رشتہ ہو.

میں تم سے رشتہ بنانا چاہتا ہوں. میں سچ کہہ رہا ہوں. میں تم سے محبت کرتا ہوں.

www.novelsclubb.com

میں اپنے پیرنٹس کو بھیجنا چاہتا ہوں تمہارے گھر پلیز. میں وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں بہت خوش رکھونگا.

لیکن میں تو آپ سے پیار نہیں کرتی..

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جھوٹ مجھے معلوم ہے تم میرا انتظار کرتی ہو. مجھے ڈھونڈتی ہو. تمہیں میرا یو تمہارے لیے اظہار محبت بھی اچھا لگتا ہے. بس تم ڈرتی ہو لوگ کیا کہیں گے ؟تو تم ان چیزوں کی فکر مجھ پر چھوڑدو میں لوگو کو دیکھ لونگا. تم صرف مجھے دیکھو میری فیلنگز کی قدر کرو میں تمہیں کبھی مایوس نہیں ہونے دونگا تمہارے فیصلہ پر پلیز ایک بار صرف ایک بار بھروسا کر کے دیکھو.

اگر میں انکار کردوں تو؟ ریدے نے اس کی آنکھوں میں انکھیں ڈال کر کہا.

تو میں ابھی اسی وقت اپنی جان لے لونگا. شہروز نے جیب سے پستول نکال.

ریدے یک دم خوف زدہ ہوئی. نہیں نہیں پلیز ایسا کچھ نہیں کرنا تم...

www.novelsclubb.com

تو تم مجھے ایک موقع دوگی؟

میں... میرے گھر والو کو کیا کہوں گی...!؟

میں سب دیکھ لونگا تم سب میری پرواہ کرو تمہاری پرواہ میں کرونگا. تم اب مجھ پر چھوڑدو...اس نے ریدے کا ہاتھ دبایا.

وہ ناجانے کیوں نظریں جھکا کر خاموش ہو گئ.اور شہروز خوشی سے پاگل ہونے لگا تھا.

وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھ سکتی تھی. خوشی بھی. وہ بھی مسکرا دی...

رات وہ کھانے کے بعد اپنے کمرے میں آئی تو اس کا فون پر میسیج آیا.

اس نے میسیج پڑھا.

www.novelsclubb.com

ہائی شہروز ہیر!

وہ حیران رہ گئ.اس کے پاس میرا نمبر کیسے آیا.

آپ نے میرا نمبر کہاں سے لیا؟

آفس کے رجسٹر میں لکھا تھا. میں نے بہت دن پہلے ہی نکال لیا تھا.

کیوں کیا آپ نے مجھے میسیج؟

تم سے بات کرنے کے لئے... تمہیں میسیج نہیں کرونگا تو کسے کرونگا.؟

وہ کچھ بول نا سکی.

میں آپ کو کال کر سکتا ہوں؟

ریدے نے کمرے سے باہر جھانکا پھر اس نے اسے میسیج کر دیا.

کچھ دیر بعد ہی کالنگ انون آنے لگا.

اس نے کال ریسیو کی تھی.

www.novelsclubb.com

دوسری طرف سے شہروز کی آواز ابھری اور پھر ان دونوں کو معلوم نا ہوا کے وہ

کب تک کال پر بات کرتے رہے.

اب یہ سلسلہ بن گیا تھا.

وہ شہروز سے قریب ہوتی جا رہی تھی. وہ تو جیسے جان چھڑکنے والوں میں سے تھا.

روہا کو انکی بڑھتی دوستی کا علم تھا. وہ اسے سمجھاتی تھی لیکن ریدے اسے کہتی کے وہ اس سے محبت کرتا ہے. شادی کرنا چاہتا ہے.

روہا نے اسے سمجھایا کے بے شک وہ اچھا ہے لیکن اس کے دوست اچھے نہیں ہے. وہ جس گیدرنگ میں رہتا وہ بہت خراب ہے. تم اسے کہوں وہ اس سب سے دور رہے اور واقع ہی سنجیدہ ہے تو فورا رشتہ بھیجے.

www.novelsclubb.com

جب ریدے نے اسے اس کے دوستوں سے دور رہنے کا کہا تو وہ نا مانا. الٹا چڑھ گیا.

میں تم سے محبت کرتا ہوں. تم سے شادی بھی کرونگا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن میرے دوست جیسے بھی ہیں ان کو میں نہیں چھوڑ سکتا. تم صرف مجھے دیکھو میری چاہت کو میرے دوستوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے تمہارا. وہ برے نہیں ہیں. اچھی خاصی بحث کے بعد دونوں کی لڑائی ہو گئی تھی.

اب دونوں ایک دوسرے سے بات نہیں کر رہے تھے. شہروز بھی چڑا رہتا ہر وقت دوسری طرف ریدے بھی ناراضگی کے غم میں گھل رہی تھی.

جب ایک رات اسے شہروز نے کال کی اس نے فوری کال لی تھی.

اس کی آواز سے ایسے لگا جیسے وہ رویا تھا.

کیا ہوا ہے تمہیں؟

www.novelsclubb.com

روگ لگ گیا ہے تمہارا! تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے؟ کیسے جی رہی ہو تم میرے بغیر کتنے دن سے تم نے ایک بار بھی بات نہیں کی مجھ سے. میں جیو یا مرو تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا. بہت پتھر دل ہے تمہارا ریدے بہت زیادہ.

ریدے کو اس کے الفاظ سے بہت تکلیف ہوی اس نے فون بند کر دیا. اس کے بعد اس نے کتنی بار ہی کال کی تھی لیکن اس نے کال نہیں اٹھائی تھی.....

....

پھر یوں ہوا کے وہ اس سے بات نہیں کرتی تھی.

وہ پل پل مرتا تھا. اس کی بے رخی سے وہ اس کی طرف نا دیکھتی وہ بیمار ہو گیا. ایک ہفتہ ہو گیا وہ سینٹر نہیں آیا.

ریدے کو اس کی فکر ہونے لگی. وہ کس سے پوچھتی اس کے متعلق؟

ایک روز اس نے جبر کر کے کال ملائی اس کا فون بند ملا وہ پریشان ہوئ. وہ کوشش کرتی رہی لیکن فون بند تھا.

www.novelsclubb.com

اگلے روز اس نے سلمان کو مخاطب کیا اور اس سے شہروز کے متعلق پوچھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلمان نے کسی حد تک اسے مطمئن کر دیا اور اس سے یہ بھی کہا کے وہ چاہے تو وہ اسے شہروز کے پاس لے جائے گا. لیکن اس نے انکار کر دیا.

سلمان نے افسوس سے سر ہلا یا.

وہ گھر آئ اور اپنے کمرے میں گھس گی... وہ اس کے دے ہوئے گفٹس اور لیٹرز کو دیکھتی رہی تھی. اسے وہ بہت شدت سے یاد آیا تھا. اس کے آنسو بہنے لگے. اس نے کال ملائی نمبر آن تھا.

کچھ دیر گھنٹی بجی اور پھر بند ہو گی تھی. وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا. وہ پریشان ہوئ تھی. مگر اس نے کوشش جاری رکھی تھی. وہ اسے مسلسل کال کرتی رہی.

www.novelsclubb.com

پھر جیسے اس سے ضبط نا ہوا. اس نے کال اٹھالی تھی.

ہیلو؟ بہت روکھا انداز تھا اس کا.

وہ کچھ بول نا سکی تھی.اسکی سسکی کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی اس نے آنکھیں بند کرلی...

کیوں فون کیا ہے ریدے کچھ بولو بھی؟

مجھے معاف کردو؟مجھے تمہیں وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا.

اب خیال آیا ہے تمہیں؟تمہاری وجہ سے میری کیا حالت ہوئی ہے کوئی اندازہ ہے تمہیں؟

پلیز سوری لیکن مجھ سے بات کرو شہروز...

نہیں میں تم سے بات نہیں کرونگا تمہیں بھی کچھ تو احساس ہو.جس تکلیف سے میں گزرتا ہوں تم بھی گزرو اس سے...

www.novelsclubb.com

پلیز ایسا نا کرو....

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب بس لڑائی ختم کردو... تمہیں کیا لگتا ہے مجھے شوق ہے تم سے لڑنے کا؟ میں تمہاری آنکھوں میں آنسو بھی نہیں دیکھ سکتا تم سے لڑ سکتا ہوں میں؟ تمہارے لیے کیا کچھ کرتا ہوں؟

تم مجھ سے سینٹر میں بات تک نہیں کرتی نا ہم کہی اور ملتے ہیں. صرف فون پر ہی بات کرتے ہیں ہم. میں سب تمہارے لیے برداشت کرتا ہوں.. تمہیں دیکھ بھی نہیں پاتا. سینٹر میں لوگو کی وجہ سے ہم بات نہیں کرتے. تم باہر بھی میرے ساتھ کہی نہیں جاتی یہی محبت ہے نا تمہاری؟ اتنا ہی بھروسا کرتی ہو تم مجھ پر اور میرے پیار پر؟ تماشا بن گیا ہے میرا. ریدے مجھ پر بھروسا نہیں کر سکتی تو محبت بھی نا کرو میری محبت کو گالی نا بناؤ اتنی ناپاک نہیں ہے میری محبت!! اس نے فون کاٹ دیا.

ریدے اس کا نمبر ملاتی رہی.

کچھ دیر بعد وہ پھر بول رہا تھا..

www.novelsclubb.com

تم کل آؤ گے؟

نہیں میں سینٹر چھوڑ چکا ہوں. میں اب نہیں آؤنگا وہاں کبھی میری یونی ورسٹی سٹارٹ ہونے والی ہے.

پلیز ایک بار آجاؤ صرف کل.

کس لیے؟

مجھے تمہیں دیکھنا ہے. پلیز ہم کب سے ایک دوسرے سے نہیں ملیں ہیں.

کل بھی نہیں ملیں گے. اگر تم کلاس میں ساتھ بیٹھ جانے کو ملاقات کہتی ہو تو مجھے ایسی ملاقات نہیں کرنی جہاں میں تم سے کوئی بات نہیں کر سکتا.

www.novelsclubb.com

تو میں کیا کروں تم بتاؤ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سینٹر کے پاس ایک فاسٹ فوڈ سینٹر ہے اگر تم واقعی اس رشتہ کو بچانا چاہتی ہو تو وہاں آجانا پانچ منٹ کی واک ڈسٹینس پر ہے وہ میں وہی تم سے ملوں گا.

وہ خاموش ہو گی.

مجھے معلوم تھا.اسی لیے میں تم سے کچھ کہتا نہیں ہوں.

میں آجاونگی! وہ یک دم خاموش ہو گیا.

ٹھیک ہے. کل ہم سب کچھ وہی طے کر لیں گے. کے یہ رشتہ آگے جانا ہے یاں اسے ختم کر دیا جاے.

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے! اس نے بھی فون بند کر دیا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کل کے بارے میں سوچتی رہی کل کیا ہو گا. وہ بہت پریشان تھی. وہ روہا کو کیا کہے گی؟

اگلی صبح اسے معلوم ہوا کے روہا کی طبیت کچھ خراب ہے وہ نہیں جا سکتی آج. اس نے جیسے سکون کا سانس لیا.

لیکن اس کی امی نے کہا تم اکیلی جا کر کیا کرو گی تم بھی نا جاؤ. لیکن اس نے بہانہ بنایا

آج بہت ضروری ٹیسٹ ہے میں کلاس مس نہیں کر سکتی.

اس کے بعد وہ کمرے میں آ کر تیار ہونے لگی تھی. شہروز سے اتنے دن بعد ملنے کی اسے خوشی بھی تھی. اس طرح سے وہ اس سے پہلی بار ملنے جا رہی تھی. کچھ پریشان بھی تھی اور کچھ پرجوش بھی. اس نے آج تیاری تھوڑی زیادہ کی تھی میک اپ کے ساتھ وہ اچھی لگ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

اس کے بعد جب وہ سینٹر کے باہر اتری تو کچھ دیر کے لیے سینٹر کی طرف چلنے لگی.

پھر جب رکشا والا چلا گیا تو اس نے سامنے وہی فاسٹ فوڈ سینٹر دیکھا اور اسی طرف بڑھنے لگی...

وہ اس کے قریب پہنچی تو نا جانے کہاں سے شہروز نمودار ہوا اور اس کے پاس آ گیا جیسے اس کا ہی انتظار کر رہا تھا.

وہ بغیر کچھ بولے اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر بڑھ گیا اور پھر ان سے آخری ٹیبل جو کے لوگو سے تھوڑا الگ تھا وہاں جا کر بیٹھ گیا.

ریدے بھی بیٹھ گئ. وہ کچھ گھبرا رہی تھی. شہروز نے اب بھی اس کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا.

www.novelsclubb.com

بولو نا کچھ ریدے.... وہ کچھ بیمار اور کمزور لگ رہا تھا.

لیکن ناراض؟ نہیں ناراضگی کہی نہیں تھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے مرجھائے چہرے پر کوئی شکوہ تک نا تھا. جیسے ریدے نے یہاں آکر آج سارے شکوے چند سیکنڈز میں ختم کر دے تھے.

وہ خاموش رہی وہ اس کے ہاتھ سے اپنے ہاتھ کو آزاد کرنا چاہتی تھی لیکن اس کی گرفت مضبوط تھی وہ نا کر سکی.

وہ اس سے باتیں کر رہا تھا. وہ خاموش بیٹھی سن رہی تھی. پھر وہ اسے خاموش دیکھ کر بولا.

رات کو کتنا کچھ کہا تھا یار کچھ رحم کرو کچھ بولو پلیز. مجھے کچھ پل کے لیے ہی سہی زرا سی خوشی نصیب ہو گی.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ پھر بھی کچھ نا بولی. ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں. تم کچھ نا بولو. اس نے مسنوئی ناراضگی ظاہر کی تھی. لیکن اگلے لمحے وہ سخت پچھتایا تھا. وہ رو رہی تھی. آنسو اس کے گالوں پر لڑھک رہے تھے.

وہ اپنی سیٹ سے اٹھ کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا. سوری ریدے رو نہیں پلیز میں مزاق کر رہا تھا. اس نے اس کے کندھے پر اپنا بازو پھیلایا تھا اور اسے خود سے قریب کر لیا

سوری ریدے پلیز رو نہیں دیکھو مجھے ایسے سزا نا دیا کرو پلیز....

ریدے نے اس کا بازو ہٹایا تھا. شہروز نے ایک ٹشو اٹھا کر اس کا چہرا صاف کیا.

میں خود کرونگی شہروز تم کیوں لوگو کو اپنی طرف متوجہ کر رہے ہو.

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے. یہ صرف تم ہو اس لیے میں خیال کرتا ہوں. ورنہ مجھے کسی کی کوئی پرواہ نہیں ہے.

بس تم رویانا کرو میری جان... وہ اس کے قریب بیٹھا تھا. اس کے ہاتھ کو اس نے پکڑ رکھا تھا.

وہ ہاتھ چھڑاتی تھی. لیکن وہ اس سے کہہ دیتا یہ سب میمریز ہیں. خوبصورت میمریز اور ویسے بھی ہم شادی کرنے والے ہیں. میں ہاتھ پکڑ لو تو بھی کیا ہے؟ تم صرف میری ہو. میں تمہاری خاطر کچھ بھی کر جاونگا...

ویٹران کا آڈر لے آیا تو ریدے نے ہاتھ چھڑا لیا. جب وہ چلا گیا تو اس نے شہروز سے سوال کیا.

تم نے آڈر کب دیا؟

میں سب پہلے ہی پلین کر لیتا ہوں... اب وہ اس کی پلیٹ میں پیزا کا ایک سلائس رکھ رہا تھا.

چلو کھاؤ.

www.novelsclubb.com

تم میرا ہاتھ پکڑ کر رکھو گے تو کیسے کھاؤنگی؟

بس اتنی سی بات؟ اسے لگا وہ شاید اب ہاتھ چھوڑ دیے مگر شہروز نے اسے اپنے ہاتھ سے کھلانا شروع کر دیا.

شہروز لوگ دیکھ رہے ہیں. اس نے اسے پھر ٹوکا.

شہروز نے نظر گھمائی تھی اور ایک عجیب نظر وہاں اکا دکا بیٹھے لوگو پر ڈالی اور ویٹرز پر بھی جو ان پر کافی دیر سے باتیں کر رہے تھے. اور ہنس رہے تھے... شہروز کے ماتھے پر بل پڑے.

www.novelsclubb.com

میری بیوی ہے یہ! اس کے ہاتھ میں چوٹ لگی ہے. شوہر اگر بیوی کو کھانا کھلاتا ہے تو اس میں آپ لوگو کو کیا تکلیف ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم دو......! میں کب سے دیکھ رہا ہوں! مینجر کدر ہے تمہارا؟

سوری سر، ہم آپ پر کچھ نہیں بول رہے تھے...وہ دونو شرمندہ ہوئے تھے.

ریدے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے دیکھ رہی تھی..

کیا؟ شہروز نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا.

میں تمہاری بیوی کب بنی؟

بننا نہیں ہے کیا؟ تو پھر کیوں پوچھ رہی ہو؟ ابھی چل کے نکاح کر آتے ہیں ہم چلو...

www.novelsclubb.com

.

شہروز تم بلکل پاگل ہو. بیٹھ جاؤ.

تمہارے لیے ہی پاگل ہوں... وہ اسے پیزا کھلا رہا تھا.

تم نہیں کھاوگے ؟

تم کھا رہی ہو نا مجھے لگ رہا ہے. میرا پیٹ بھر رہا ہے.

میں اکیلی نہیں کھا سکتی یہ تم بھی کھاؤ.

تم ویسے بہت ظالم ہو اس نے افسوس سے ریدے کو دیکھا.

ریدے نے آس پاس دیکھا. انہیں کوئی نہیں دیکھ رہا تھا اب.

اس نے ایک سلائس اٹھا کر اسے کھلایا.. لوگو کو یہ پتا ہے کے میرے ہاتھ میں چوٹ لگی ہے.... یہ نہیں معلوم کے میرے شوہر کو کیا مسئلہ ہے!

شہروز اس کی بات پر ہنس پڑا اب وہ پہلے سے ریلیکس تھی.

www.novelsclubb.com

شہروز؟

ہاں بولو....

تم اپنے پیرنٹس سے بات کرو ہمارے رشتہ کی...میں کب تک اس طرح ملونگی...

نہیں مجھے معلوم ہے...میں خود بھی سوچ رہا ہو اب چند ایک روز میں میں بات کرونگا ہمارے رشتہ کی تم دعا کرنا وہ مان جائے....

میں کرونگی...

اب تو ناراض نہیں ہو نا تم؟

www.novelsclubb.com

نہیں میں تم سے پہلے بھی ناراض نہیں تھا...بس تم جو ہر وقت ڈری رہتی ہو. میں اس ڈر کو ختم کر رہا تھا...میں تم سے ناراض رہو تو زندہ رہونگا بھلا؟ شہروز نے اس کے کندھے پر بازو پھیلایا تھا اس بار اس نے اسے ہٹایا نہیں تھا....

وہ آج بہت خوش تھا. ریدے بھی خوش تھی. وہ اسے پورے ٹائم پر سینٹر چھوڑنے آیا تھا. جب تک وہ رکشا میں بیٹھ نا گئی تب تک وہ اسے کھڑا دیکھتا رہا....

یہ رات کا وقت تھا... وہ اپنے کمرے میں بیٹھی شہروز سے باتیں کر رہی تھی... رات کافی گزر چکی تھی.. اچانک کوئی کمرے میں داخل ہوا تھا. وہ یک دم خاموش ہو گئی. چہرے کی ہنسی بھی غائب وہ اس کی ماں تھی....

ایک خوف تھا جو وہ اس وقت محسوس کر رہی تھی.

www.novelsclubb.com

کس سے باتیں کر رہی ہو اس وقت ریدے ؟ انہوں نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا تھا...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی سے نہیں امی آپ یہاں کیا کر رہی ہے اس وقت..؟

جھوٹ نہیں بولو مجھے معلوم ہے تم کسی سے فون پر بات کر رہی تھی. اپنا فون دو.

انہوں نے ہاتھ آگے بڑھایا.

نہیں کوئی نہیں ہے. اچانک فون بج اٹھا...

ریدے کی امی نے فون ریدے سے لے کریس کیا. تو دوسری طرف سے کسی لڑکے کی آواز ابھری.

کون ہے؟ شہروز نے آواز سنتے ہی کال کاٹ دی...

کون تھا یہ؟ ریدے یہ کون ہے مجھے بتاؤ؟ کیوں کر رہی تھی تم اس سے بات...

www.novelsclubb.com

جانتی ہو اسے؟ اگر تمہارے ابو کو پتا چل گیا تو پتا بھی ہے کچھ کیا ہو گا؟

امی نہیں وہ بہت اچھا ہے.....

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا اچھا ہے تم نے دنیا دیکھی ہی کہا ہے. کتنا جانتی ہو اسے ؟ یہ سب فضول حرکتیں چھوڑ دو...اور مجھے بتاؤ کیا چل دہا ہے یہ سب ؟ سچ سچ بتاؤ ورنہ نا تم کو فون ملے گا نہ تم سینٹر جاو گی آئندہ...

نہیں ایسا نا بولیں آپ امی. میں آپ کو سب بتاتی ہوں.

ھمم یہ سچ میں اپنے پیرنٹس کو تمہارے رشتہ کے لیے لانا چاہتا ہے ؟

جی امی...ریدے نے سر جھکا لیا.

ٹھیک ہے. اسے کال کرو میری بات کرواؤ اس سے...

ریدے نے کال ملائی تو اس نے فون ریسیو کیا. مگر بولا کچھ نہیں...ریدے نے اسے صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کے اس کی امی اس سے بات کرنا چاہتی ہیں. پہلے وہ نا مانا لیکن پھر راضی ہو گیا...

www.novelsclubb.com

اختتامی الفاظ یہ تھے.

جلد سے جلد رشتہ بھیجو ورنہ آئندہ کال نا کرنا. نا ہی ریدے سے تمہارا کوئی تعلق ہے...

جی میں بات کرونگا گھر والو سے...اس نے فون رکھ دیا.

ایک دن سینٹر میں ریدے کی ملاقات سر شاہد سے ہوئی. وہ بہت فرینڈلی تھے. ریدے کو جان کر اچھا لگا تھا. کے وہ شہروز لے ماموں بھی ہیں.

شہروز کی برتھ ڈے قریب تھی. ایک رات سر شاہد بے ریدے کو رنگ کیا اور اسے کہا کے ہم شہروز کی برتھ ڈے پلان کر رہے ہیں. تم بھی ہمارا ساتھ دو. ایک قریبی ہوٹل میں ہم پارٹی رکھے گے. تم آو گی تو اس سے بڑا گفٹ کیا ہو گا اس کے لیے..؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر لیکن میں کیسے آسکتی ہوں. میں تو صرف سینٹر آتی ہوں ایسی کسی پارٹی کی اجازت نہیں ملے گی مجھے...

ارے میں لے لیتا ہوں آپ کے پیرنٹس سے پرمیشن ایک ٹیچر کی بات تو رد نہیں کریں گے ناوہ؟

پھر بھی سر شہروز سے پوچھ لو میں پہلے؟

اس کے ساتھ ہی آپ جاؤ گی.. ٹینشن نالو...

www.novelsclubb.com

کیا وہ جانتا ہے آپ پارٹی پلان کر رہے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں. بس تم آو گی تو اسے سرپرائز ملے گا. باقی تم دونوں ساتھ ہی رہنا... ویسے بھی وہ گھر بات کر چکا ہو گا اب تک رشتے کی.... تو تم دونوں تو ویسے بھی شادی کرنے والے ہو..

ٹھیک ہے سر میں آو نگی... نیکسٹ منتھ ہے نا پارٹی؟

ہاں نیکسٹ منتھ... اوکے بائی.

کال ختم کر دی گی...

www.novelsclubb.com

اب وہ زندگی کو نئے خوابوں کے ساتھ دیکھنے لگی. اس کی آنکھوں کے جگنوں کھو گئے بس ہر طرف سحر زدہ خواب امڈ آئے تھے... کوئی دکھ غم نہیں تھا... بس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خوشیاں تھیں... آب کچھ بہت آسانی سے ہوتا جارہا تھا. بس اہل بار شہروز رشتہ بھیجتا تو اس کے گھر والے بھی اس کی خوشی کے لیے ہاں کرنے کو تیار تھے...

شہروز سے باتیں کرتے کرتے اس نے اب پانچوئی بار پوچھا تھا... جب لاؤ گے رشتہ تم... جب بات کر چکے ہو گھر میں تو پھر رشتہ کیوں نہیں لے آتے...

وہ کچھ دیر خاموش رہا پھر بولا. تم نے صرف میٹرک کلیر کیا ہے کم از کم پہلے انٹر کر لو پھر رشتہ بھی کر لیں گے اور شادی بھی... ابھی اتنی جلدی بھی کیا ہے ریدے؟

تم یہ سب کیوں بول رہے ہو؟ میری امی مجھ سے روز سوال کرتی ہے تمہارے متعلق... تم ہو کے کوئی جواب نہیں دیتے... کم از کم یہ ہی بتادو کیا کہا ہے تمہارے گھر والوں نے؟

www.novelsclubb.com

انکار کر دیا ہے انہوں نے وہ میری شادی اپنے کسی دوست کی بیٹی سے کرنا چاہتے ہیں...

کیا؟تو تم؟تم کر لو گے ؟ریدے کو حیرت کا جھٹکا لگا.

نہیں یار میں تمہارے علاوہ کسی کا سوچ بھی نہیں سکتا..بس سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کروں. تمہاری ممی جو کیا کہوں میں. مجھے معلوم نہیں تھا.وہ ایسے انکار کر دے گے....

www.novelsclubb.com

میں بہت پریشان ہوں ریدے اس حوالے سے...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس لیے اپ سیٹ تھے تم؟ میں پوچھتی رہی تم نے بتایا نہیں تھا. اتنی اہم بات چھپائی تم نے؟

بتا کر کیا ہوتا؟ تم کیا کر لیتی؟

اب تم کیا کر لو گے؟

کچھ نا کچھ کر لو نگا...

پھر انکی مدد کرنے کو صرف ایک شخص آگے بڑھا تھا..

www.novelsclubb.com

سر شاہد...! وہ ریدے اور شہروز جو تسلی دیتے ہمیشہ اور ریدے سے بھی فون پر بات کرتے.. شہروز جو لگا اب آب ٹھیک ہو ہی جائے گا.. وہ دونو سر شاہد پر آنکھ بند کر کے یقین کرتے تھے...

سر شاہداب اکثر ریدے سے بات کرتے تھے. حس میں وہ گاھے گاھے اس کی تعریف کرتے وہ خوبصورت تھی اس میں کوئی شک نا تھا. وہ اس کی آنکھوں اور بالوں کی تعریف کرتے.. کبھی کبھی اسے عجیب لگتا.. لیکن وہ کہتے یہ سب ان کو شہروز بتاتا ہے کے وہ کتنی حسین ہے. وہ خوش ہو کر انکی تعریف سنتی کیوں کے اسے لگتا تھا. شہروز اس بارے میں جانتا ہے. لیکن ایسا نہیں تھا. سالگرہ کا دن قریب تھا. شاہد نے ریدے سے پوچھا اس نے انکار کر دیا اور وجہ بھی بتائی...

ان دونوں کی تسلی کے لیے انہوں نے اپنی بہن کو بھی رشتہ کے لیے کہا جس کے لیے وہ مانی نہیں تھی. لیکن کچھ حد تک وہ قائل ہو ہی گئ تھی. شاہد نے کافی آسانی پیدا کر دی تھی دونوں کے لیے... پھر شہروز کے ماموں اور بڑے ہونے کی حیثیت سے ریدے کی امی نے رشتہ کی بات کر دی اور تسلی بھی کر دی. رشتہ وہ کرواے گے.. ریدے کی امی بھی مطمئن ہو گئ...

اس روز شہروز کی برتھ ڈے پارٹی تھی.اس نے خاص اس کی برتھ ڈے کے لیے یہ پینک ڈریس بنوایا تھا.اس نے بال کھلے چھوڑے تھے.اور پنک شلوار قمیض میں میں وہ خوبصورت لگ رہی تھی.اس نے اپنے محنتوں سے لمبے کیے ہوے ناخنوں پر لال رنگ کی نیل پالش لگائی. جس میں اس کے ہاتھ بے حد خوبصورت لگ رہے تھے..وہ رنگ روپ میں ویسے بھی بہت خوبصورت تھی.اس نے اس روز برکا نہیں لیا..بلکہ ایک سیاہ چادر اوڑھ لی...ریدے کی امی نے اس کی تیاری دیکھ کر اس سے سوال کیا.تو اس نے فیرول پارٹی کا بہانا بنا دیا....

جب وہ سینٹر آئی تو...کئی نظریں اس پر بار اٹھتی اور جھکتی.اسے ایک عجیب سا احساس ہوا...

پھر وہ آیا جس کے لیے اس نے اتنی تیاری کی تھی...

ایک لمحہ کو تو جیسے وہ سکتے میں آگیا تھا اس کو دیکھ کر. ریدے نے اسے برتھ ڈے

وش کی وہ مزید حیران ہوا...

برتھ ڈے ؟میری تو آج برتھ ڈے نہیں ہے...اس نے سر شاہد کو دیکھا...

سوری ریدے ہم نے تم کو اپریل فول بنایا...اسے بہت غصہ آیا تھا...

لیکن ہم نے فیک ہی سہی برتھ ڈے پلان ضرور کی ہے !! تو چلو چلیں..

اس نے انکار کر دیا. شہروز نے پھر اسے منا لیا تھا. پھر وہ انکے ساتھ جاتے ہوے.

روہا کو بول گی لے وہ چلی جائے وہ گھر آجائے گی... وہ گھر بتا کر آئی ہے کے وہ ایک

پارٹی میں جائے گی. فرینڈ کی برتھ ڈے پارٹی میں... روہا نے اسے بہت روکا بہت

سمجھایا کے وہ اس طرح اکیلی شہروز اور اس کے دوستوں کے ساتھ کہی نا جائے..

اس نے بہت بری باتیں سنی تھی...اس گروپ کے حوالے سے لیکن وہ نا مانی اس

www.novelsclubb.com

نے کہا کے اس کے ساتھ شہروز ہے کچھ نہیں ہو گا... ناجانے کیوں روہااس کے آگے رونے لگی تھی. کچھ تھا جو اس کی چھٹی حس اسے بتا رہی تھی. مگر وہ جا چکی تھی...

انہوں نے پہلے کھانا کھایا کیک کاٹا اور بہت دیر تک شہروز اس سے باتیں کرتا رہا تھا.. پھر انہوں نے ایک روم بک کر رکھا تھا. آب اس رقم میں آگے تھے کچھ وقت بعد انکے ساتھ آنے والی باقی لڑکیاں وہاں سے چلی گئی تھیں... اب صرف ریدے تھی لڑکی جو وہاں موجود تھی... اس نے شہروز سے کہا تھا. وہ اسے گھر کے قریب ڈراپ کر دے وہ اگے چلی جائے گی گھر... اس نے فوراً ہی اس کی بات مان لی تھی... اس کا ہاتھ تھام کر وہ وہاں سے جانے لگا تو سر شاہد اور سلمان نے اسے روک لیا تھا..

کہاپیارے ؟ابھی توپارٹی شروع ہوئی ہے ؟..

جی بس میں ریدے کوڈراپ کرنے جارہاتھا.پھریہی آونگاواپس پارٹی کریں گے...

نہیں ریدے بھی یہی رہے گی.وہ کہی نہیں جائے گی.اچانک ان کالہجہ بدل گیاتھا.

ریدے کی توجیسے جان پربن آئی تھی.وہ شہروز کے پیچھے چھپنے لگی تھی...

نہیں ماموں شام بہت ہوگئ ہے مجھے اس کوگھر چھوڑکرآنے دیں.

بس بس بہت ہوگیایہ ڈرامہ اب اورنہیں...ہم تم کواکیلے اتنی اچھی لڑکی دے دیں

؟سلمان اپنی بھرپور گھٹیاسوچ کامظاہرہ کررہاتھااوراس کاساتھ شاہدنے بھی

دیا...

دیکھو شہروز اس جیسی لڑکیاں ٹشو پیپر کی مانند ہوتی ہے. یوز کرو اور پھینک دو... نا کے گھر لے آو... میں نے بھی بہت محنت کی ہے اس لڑکی پر... اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتے شہروز غصے سے بھر گیا اور انکو مارنے لگا.

اس نے ریدے کو بھاگ جانے کو کہا تھا. وہ اکیلا تھا. جب کے وہ تین تھے.

ریدے بھاگنے لگی تو حیدر نے اسے پکڑ لیا. شہروز کے سر پر گملا مار کر اسے بے حوش کر دیا گیا...

اور پھر.... پھر کیا ہو سکتا تھا؟ ایک معصوم کی زندگی برباد کر دی گئی تھی... اس کا گینگ ریپ ہوا تھا. ریدے بری طرح زخمی تھی... اس کے ساتھ ایسی حیوانیت برتنے کے بعد اسے ہوٹل کے پانچویں فلور کی کھڑکی سے نیچے جھاڑیوں میں پھینکا گیا تھا.

اس کے بعد وہ وہاں سے فرار ہو گے تھے۔انہوں نے ریدے کو جھاڑیوں سے نکال کر گاڑی کی ڈگی میں ڈال کر ایک ویرانے میں پھینک آئے..وہ مر چکی تھی...اس کی عزت نہیں بچی تھی. تو وہ جیتی کیسے ؟اگلے دو روز تک اس کی تلاش جاری رہی... شہروز جو ہوٹل کے کمرے سے بے ہوش ہی برامد کیا گیا تھا چند گھنٹے بعد. لیکن ریدے اس کا پتا نہیں چل سکا تھا.وہ کہا گئی تھی؟

پھر ایک روز انکو اس کی لاش مل ہی گئی.. کچرے لے ڈھیر میں مردہ لڑکی جسکی شناخت ہو چکی تھی...

www.novelsclubb.com

افسوس کرنے والوں کا رش لگنے لگا. رپورٹ میں گینگ ریپ سابط ہوا تھا. قاتلوں کی تلاش جاری تھی. طرح طرح کی خبریں گردش کرنے لگی تھیں. پھر ایک روز

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی نے اس کی وہ مردہ تصویر اخبار میں چھپوادی تھی. ایک گھر کی عزت تو لٹ چکی تھی. اس کی معیت بھی کسی نے نا بخشی تھی.. اس دنیا نے آخری وقت میں بھی اس کو نا بخشا تھا.

بھرپور فائدہ اٹھایا گیا تھا اس کا خبریں میں اخباروں میں. اس کی عصمت کی کسی نے پرواہ نا کی تھی.

شہروز کو اس منظر ایسے غائب کیا گیا تھا. جیسے وہ کہی تھا ہی نہیں...

www.novelsclubb.com

اس کے گھر میں اب بھی وہ دروازے موجود تھے جو اس نے پسند سے بنوائے تھے. وہ وہی پڑے رہ گے...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لوگ افسوس کرنے آتے تھے. وہ افسوس نہیں تھا. اس گھر کے لوگو کے لیے مزید ٹارچر تھا... اس کے ننھے بھائی روتے بلکتے یہی کہتے ہم چھوڑے گے نہیں ان کو جنہوں نے ہماری آپی کو مارا ہے...

لیکن اس باپ کا کیا جس نے 16 سال اس پھول کی پرورش کی اس کی خوشی کے لیے کیا کچھ نا کیا تھا؟

اب کیا بچا تھا؟ افسوس؟ صرف افسوس؟

افسوس ہے آن لڑکیوں پر جو گھر سے نکلتے ہوئے یہ بھول جاتی ہیں. کے وہ گھر سے باہر کیا کچھ لے کے جا رہی ہوتی ہیں؟

www.novelsclubb.com

ماں باپ کی عزت... اپنا کردار.... اپنے ماں باپ کی تربیت... ان کا مان انکا سب کچھ... سب کچھ داؤ پہ لگا ہوتا ہے. جب ایک بیٹی گھر سے نکلتی ہے...

ریدے کے والدین کی زندگی میں کچھ نہیں بچا تھا. سوائے دو بیٹوں کی زندگی کی حفاظت کے.. کیا وہ کبھی سر اٹھا کے جی سکے گے؟ان سے کون شادی کرے گا؟ کر بھی لی تو انکی اولاد میں بیٹی ہوئی تو کیا ہو گا؟ بہت ساری باتیں ہیں ایسی جنکا سوچنا دل دہلا دیتا ہے...

کچھ عرصے بعد ریدے کے والد نے تو وہ شہر چھوڑ دیا. وہاں کے لوگو سے رابطہ ختم کر دیا.. لیکن یہ داغ انکا پیچھا اتنی آسانی سے چھوڑے گا؟ کیا یہ داغ دھلے گا؟

آج بھی سکول, کالج, یونورسٹی میں یہی سب عام ہے.. ماں باپ کیوں محرم رشتوں کا احساس نہیں جگاتے؟ کیوں شرم محسوس کرتے ہیں. اپنی اولاد کو ایک سہی چیز بتاتے ہوے؟ جو افسوس اور پچھتانے سے بہتر ہے. اولاد کو اعتماد میں لیں.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ان سے دوستی کریں۔انکوں اچھے برے محرم نامحرم میں واضح فرق بتاہں ں..اس سے آپ انکی نہیں بلکہ اپنی بھی عزت بچالیں گے...

لڑکیاں بھی یہ سوچ سمجھ کر ہی کسی سے محبت کی پینگیں بڑھائیں کے انکی عزت صرف انکی نہیں ہے۔ایک خاندان کی عزت ہے۔ورنہ آخرت بھی خراب ہو جائے گی اور زندگی بھی...زندگی کبھی دوسرا موقع نہیں دیتی کیا ریدے کو ملا؟

نہیں...!

www.novelsclubb.com

ہر کہانی میں امیر ہیر وزہیر وین کو بچا نہیں پاتے یا شاید ہر کوئی ہیر و نہیں ہوتا...یاں پھر یہ زندگی کوئی کہانی نہیں ہے۔اصل زندگی میں صرف محبت پر ہی سب کچھ ختم

نہیں ہو جاتا۔اصل زندگی کہانیوں جیسی پر سکون نہیں ہے۔بہت تلخ ہے۔ہم کب تک جھوٹ میں جیتے رہے گے؟

اصل زندگی اور اس کی حقیقتوں سے ہم کیوں بھاگتے ہیں؟

یہ مسائل کب حل ہونگے؟اصل زندگی بہت تلخ ہے بہت ظالم ہے۔ہم اپنے معاشرے کی برائیوں کو کب تک نظرانداز کریں گے؟یہ سب معاشرے کی فلاح اور بہبود کے لیے ناسور ہے۔اسے جڑ سے ختم کریں۔لڑکیاں اپنی اصلاح کریں۔لڑکے بھی کریں گے۔والدین بہت وسیع اقدام کرے دل بڑا کریں۔اولاد نعمت ہے۔اللہ کا تحفہ ہے۔اس کو سنبھال لیں کے بہت دیر ہو جائے۔اس کی قدر کریں۔اسے بھی سمجھیں۔میں اس کہانی سے ہٹ کر کہتی ہو۔۔شک سب کچھ ختم کر دیتا ہے انسان کو بھی۔اس کو اپنی زندگی سے نکال دیں۔اولاد پر بھروسا کریں۔ان کو دی گی تربیت آپ کی اپنی ہے۔اپنی تربیت پر بھروسا کرے۔یہ سب کرنے سے آپ خود جان

جائے باقی چیزیں کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں. معاشرہ بدلنا ہے تو ابتدا اپنے گھر سے کریں. اپنے گھر کے حالات بہتر کریں معاشرے کا ادھا بگاڑ ختم ہو جائے گا...

ختم شدہ.......

www.novelsclubb.com